DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے اچھے دن آنے والے ہیں، جعفر خان مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام کا اعتماد ہماری اصل طاقت حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	سیکورٹی فورسز ہمارا غرور اسے کبھی ٹوٹنے نہیں دینگے، میاں خان بگٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوامی خدمت اور مسائل کے حل پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کرینگے، بخت کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	عیدالاضحیٰ قربانی اور صبر کا پیغام عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بجٹ میں عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہوگی، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	وزیر صحت کا دورہ سول سنڈیمن ہسپتال، غیر حاضر اسٹاف کیخلاف محکمانہ کارروائی کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
08	شاہراہوں کی تعمیر سے ہر نائی ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	میر زرین خان مگسی کی حب آمد، علاقہ معززین سے ملاقاتیں، عید بھی ملی	جنگ ودیگر اخبارات
10	سول ہسپتال کے 15 غیر حاضر نرسز برطرف 18 ڈاکٹرز کے خلاف کارروائی کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈپٹی کمشنر کوئٹہ یتیم بچوں کیساتھ ہنہ جھیل گئے، کشتی کی سیر گیمز کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
12	کور کمانڈر اور آئی جی ایف سی نے کوہلو میں عید منائی	جنگ ودیگر اخبارات
13	حکومت بلوچستان رواں مالی سال کے بجٹ کا 92 فیصد خرچ کرنے میں کامیاب	جنگ ودیگر اخبارات
14	میٹروپولیٹن کے تحت آلائشیں اٹھانے کا آپریشن	جنگ ودیگر اخبارات
15	مدرسہ کی طالب علم کا قتل تحقیقات کیلئے باقاعدہ ٹیم تشکیل	جنگ ودیگر اخبارات
16	عید قربان پر لاکھوں جانور اللہ کی راہ میں ذبح ملک وقوم کی سلامتی کیلئے دعائیں	جنگ ودیگر اخبارات
17	پشتونوں کے جذبات ابھارنے والے مسائل کا ادراک نہیں رکھتے، اصغر اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	ہمارے نظریاتی کارکنوں کو چن چن کر نشانہ بنایا جارہا ہے مالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ عیدگاہوں پر سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات، بھاری نفری تعینات، ، پشین 30 کلو چرس برامد تین ملزمان گرفتار، ڈیرہ اللہ یار میں خواتین نے ایک دکاندار کو لوٹ لیا، چلتی ٹرینوں سمیت ریلوے تنصیبات سے قیمتی سامان کی چوری معمول بن گئی، صحبت پور قبائل میں فائرنگ راکٹ لگنے سے مویشی ہلاک، اوتھل مسلح افراد کا ایک شخص پر تشدد لاکھوں روپے لوٹ لیے۔

عوامی مسائل:

بجلی بدترین لوڈشیڈنگ معمولات زندگی مفلوج، بجٹ سے قبل مہنگائی کا جن بے قابو اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ عوام پریشان، کوئٹہ کے شہر بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے عذاب میں مبتلا رہے،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.06.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نئے مالی سال کا سر پلس بجٹ پیش کرنے کا اعلان، بلوچستان میں ترقی و خوشحالی کی امید !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے مالی سال کا بجٹ سرپلس ہوگا اور نئے بجٹ کا فوکس نوجوان ہوں گے۔ بلوچستان اسمبلی میں قائمہ کمیٹیوں کے لیے نئے بلاک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی کی نئی تعمیر ہونے والی عمارت میں صوبے میں آباد قوموں کی ثقافت کا رنگ ہوگا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی موجودہ عمارت بہت پرانی ہو گئی تھی، اس میں ضروریات پوری نہیں ہو رہی تھیں، ہم نے کوشش کی کہ اس عمارت کی جدید طرز کے مطابق تعمیر ہو۔ وفاقی حکومت سے گزارش کی ہے، وہ یہ منصوبہ بنا کر دے رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ 192 فیصد بجٹ کا استعمال ہوا، نئے بجٹ کا فوکس نوجوان ہوں گے، اپنے پبلک پرائیویٹ پارٹنر کے ساتھ مل کر روزگار کے موقع دیں گے۔ بہر حال بلوچستان حکومت کی جانب سے سرپلس بجٹ پیش کرنا انتہائی خوش آئند عمل ہے۔ صوبائی حکومت ایسا بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے جس میں آمدنی زیادہ ہو اور اخراجات کم ہوں چونکہ ماضی کی حکومتوں نے خسارے کا بجٹ پیش کیا جس سے صوبائی خزانے پر مالی بوجھ زیادہ رہتا تھا۔ آمدن کم ہونے کی وجہ سے حکومت کو بڑے منصوبوں کی پلاننگ سمیت دیگر ترقیاتی کاموں اور مالی اخراجات میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ بہر حال اپنی آمدن کے ذریعے گورننس پر مثبت اثرات مرتب ہونگے جس سے مفاد عامہ کے منصوبوں سے لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا جس میں تمام تر بنیادی سہولیات سمیت روزگار بھی شامل ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان ادارہ ثقافت سے گلے شکوے** " کے عنوان سے عرفان بیگ کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان کی ترقی اور بے بنیاد پروپیگنڈا!** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **بلوچستان کے آنسو** " کے عنوان سے ایم جے گوہر کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **کوئٹہ کا ادبی منظر یوسف عزیز مگسی کی یاد میں تقریب** " کے عنوان سے شیخ فرید کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 10 JUN 2025 Page No. 1

بلوچستان کے اچھے دن شروع، جلد خوشحالی آئیگی، گورنر مندوخیل

روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے، چین نے مزید سرمایہ کاری کی خواہش ظاہر کی ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفرخان مندوخیل نے نماز عید کے بعد قوم اور خصوصاً بلوچستان کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی کاوشوں سے اب بلوچستان کے اچھے دن آنے والے ہیں۔ جس سے روزگار کے نئے مواقع ملنے کے ساتھ خوشحالی آئے گی اور دوست ملک چین بھی ہمارے ساتھ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میرے حالیہ دورے میں چین نے بلوچستان میں مزید سرمایہ کاری کے لئے خواہش ظاہر کی ہے، اسکے لئے ہمیں سازگار اور پرامن ماحول بنانا ہوگا، خصوصاً چین کان کنی، تعلیم اور دوسرے شعبوں میں کام کرنا چاہتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے اچھے دن آنے والے ہیں، جعفر خان مندوخیل

چین کان کنی، تعلیم اور دوسرے شعبوں میں کام کرنا چاہتا ہے، گورنر

ترقی کیلئے ہمیں سازگار اور پرامن ماحول بنانا ہوگا، قوم کو عید کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے نماز عید کے بعد قوم اور خصوصاً بلوچستان کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کی کاوشوں سے ...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

اب صوبہ بلوچستان کے اچھے دن آنے والے ہیں۔ جس سے روزگار کے نئے مواقع ملنے کے ساتھ خوشحالی آئے گی اور دوست ملک چین بھی ہمارے ساتھ ہوگا۔ اور میرے حالیہ دورے میں چین نے صوبہ بلوچستان میں مزید سرمایہ کاری کے لئے خواہش کی ہے۔ اور اسکے لئے ہمیں سازگار اور پرامن ماحول بنانا ہوگا۔ خصوصاً چین کان کنی، تعلیم اور دوسرے شعبوں میں کام کرنا چاہتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 | منگل 13 ذوالحجہ 1446ھ 10 جون 2025ء | نمبر 157

عوام کا اعتماد ہماری اصل طاقت

حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

عوام میرے دل کے قریب ہیں، عید الاضحیٰ بیکڑ میں منائی، پاکستان ہاؤس میں عام شہریوں سے ملے، بلوچی حال احوال کیا

بیکڑ، ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عیدالاضحیٰ اپنے آبائی علاقے بیکڑ ضلع ڈیرہ بگٹی میں سادگی اور روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منائی، نماز عید کی ادائیگی کے بعد وہ پاکستان ہاؤس بیکڑ میں عام شہریوں سے ملے، ان سے عید کی خوشیاں بانٹیں اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ پاکستان ہاؤس میں عوامی اجتماع میں بڑی تعداد میں شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے فرداً فرداً لوگوں سے عید ملے، ان کے مسائل سنے اور موقع پر موجود ضلعی انتظامیہ کو فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے، عید کے دن کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو، حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، انہوں نے کہا کہ ''عید کا موقع بھائی چارے، یکجہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے ہمیں چاہیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کریں۔ وزیر اعلیٰ نے بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی اور بزرگوں سے دعائیں لیں۔ اس موقع پر عوام نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مقامی مسائل سے آگاہ کیا جن میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں کی حالت، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کی سہولیات کے مسائل شامل تھے۔ میر سرفراز بگٹی نے ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ''میری حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے ہماری حکومت شفافیت، میرٹ، اور موثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر میٹروپولیٹن کا عید صفائی آپریشن جاری رہا

شہر میں 13 خصوصی کیمپ قائم، زیادہ تر آلائشیں گھروں سے اٹھائی گئیں، گلی کوچوں میں چونے کا چھڑکاؤ مکمل

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر شہر بھر میں صفائی ستھرائی کا خصوصی آپریشن کامیابی سے جاری ہے، میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام کے مطابق عید کے پہلے روز آلائشیں اٹھانے کا وسیع پیمانے پر آپریشن مکمل کیا گیا جس میں میونسپل کارپوریشن کے 1100 سے زائد افراد، جن میں ڈرائیورز، ہیلپرز اور نجی اداروں کے آلائشیں اٹھانے والے کارکن شامل تھے نے حصہ لیا، صفائی آپریشن کے لئے شہر میں 13 خصوصی کیمپ قائم کئے گئے جہاں فرنٹ اینڈ کلیکشن کے تحت آلائشیں جمع کی گئیں، تاہم شہریوں کی جانب سے صرف 10 فیصد آلائشیں کیمپوں تک پہنچائی گئیں جبکہ باقی 90 فیصد آلائشیں اور کوڑا کرکٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی گاڑیوں کے ذریعے گھروں اور گلی محلوں سے اٹھایا گیا۔ حکام کے مطابق اب تک 90 فیصد عمومی طور پر پیدا ہونے والا کچرا اور آلائشیں صاف کی جا چکی ہیں شہر کے تمام کلیکشن پوائنٹس اور گلی کوچوں میں چونے کا چھڑکاؤ بھی مکمل کر لیا گیا تاکہ تعفن اور جراثیم کی افزائش پر قابو پایا جا سکے، عید کے پہلے دن تقریباً 1600 ٹن کچرا لینڈ فل سائٹ پر منتقل کیا گیا جبکہ حتمی ٹن وزن کی رپورٹ ابھی زیر تکمیل ہے۔ یہ آپریشن عید کے چوتھے دن تک جاری رہے گا۔

بیکڑ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عیدالاضحیٰ کے موقع پر عوامی مسائل سن رہے ہیں

بیکڑ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عیدالاضحیٰ کے موقع پر عوام سے مل رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صاحبزادہ خالد سلطان القادری و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

بیکڑ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عیدالاضحیٰ کے موقع پر عوام سے مل رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے امیر جماعت الصالحین صاحبزادہ پیر خالد سلطان القادری، پیر سلطان محمد اور صاحبزادہ سلمان سلطان ملاقات کر رہے ہیں

بیکڑ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عیدالاضحیٰ کے موقع پر عوام کے مسائل سن رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 176، منگل، 13 ذوالحج، 10 جون 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ نے عید بیکڑ میں منائی

عوام کا اعتماد ہماری اصل طاقت ہے، سرفراز بگٹی

ہم چاہتے ہیں کہ عوام کے مسائل مقامی سطح پر حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال زندگی گزارے، اجتماع سے خطاب

وزیر اعلیٰ لوگوں سے ملے، بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی، علاقے کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی

بیکو/ڈیرہ بگٹی (ریڈ جان) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عیدالاضحی اپنے آبائی علاقے بیکو ضلع ڈیرہ بگٹی میں سادگی اور روایتی جوش وجذبے کے ساتھ منائی۔ نماز عید کی ادائیگی کے بعد وہ پاکستان ہاؤس بیکو میں عام شہریوں سے ملے، ان سے عید کی خوشیاں بانٹیں اور روایتی بلوچی حال احوال کیا پاکستان ہاؤس میں منعقدہ عوامی اجتماع میں بڑی تعداد میں شہریوں، سیاسی وسماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، نوجوانوں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

اور بزرگوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے فرداً فرداً لوگوں سے عید ملی، ان کے مسائل سنے اور موقع پر موجود ضلعی انتظامیہ کو فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے عید کے دن کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ عید کا موقع بھائی چارے، یکجہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے ہمیں چاہیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کریں۔ وزیر اعلیٰ نے بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی اور بزرگوں سے دعائیں لیں اس موقع پر عوام نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مقامی مسائل سے آگاہ کیا جن میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں کی حالت، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کی سہولیات کے مسائل شامل تھے میر سرفراز بگٹی نے ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میری حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے ہماری حکومت شفافیت، میرٹ، اور موثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے، اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف اور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے۔

بیکو، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عیدالاضحی کے موقع پر عوامی مسائل سن رہے ہیں

بیکو، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عیدالاضحی کے موقع پر عوام سے مل رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | منگل 13 ذوالحج 1446ھ 10 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 341

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر جائیگی جسے ریاست کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے، شفافیت، میرٹ، اور موثر نگرانی کے اصولوں پر عمل ...

ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں

وزیراعلیٰ نے عید آبائی علاقے میں منائی، بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی، بزرگوں سے دعائیں لیں، معتبرین سے حال احوال

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید الاضحیٰ اپنے آبائی علاقے بگٹی ڈیرہ بگٹی میں سادگی اور روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منائی۔ نماز عید کی ادائیگی کے بعد وہ پاکستان ہاؤس بگٹی میں عام شہریوں سے ملے، ان سے عید کی خوشیاں بانٹیں .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی عوام سے عید مل رہے ہیں

اور روایتی بلوچی حال احوال کیا، پاکستان ہاؤس میں منعقدہ عوامی اجتماع میں بڑی تعداد میں شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے فرداً فرداً لوگوں سے عید ملی، ان کے مسائل سنے اور موقع پر موجود ضلعی انتظامیہ کو فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے عید کے دن کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ "عید کا موقع بھائی چارے، یکجہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے، ہمیں چاہیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کریں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے امیر جماعت الصالحین صاحبزادہ خالد سلطان ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph 081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 | بروز منگل 10 جون 2025ء بمطابق 13 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 157

ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات میسر ہوں

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے عوام میرے دل کے قریب ہیں، چاہتا ہوں مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں، وزیر اعلیٰ

حکومت کا اصل کام عوام کی خدمت ہے، ہر مشکل میں عوام کیساتھ کھڑے ہیں، نماز عید کے بعد لوگوں سے بات چیت

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید الاضحیٰ اپنے آبائی علاقے ضلع ڈیرہ بگٹی میں سادگی اور روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منائی۔ نماز عید کی ادائیگی کے بعد وہ پاکستان ہاؤس میں عام شہریوں سے ملے، ان سے عید کی خوشیاں بانٹیں اور روایتی بلوچی حال احوال کیا۔ پاکستان ہاؤس میں منعقدہ عوامی اجتماع میں بڑی تعداد میں شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

ڈیرہ بگٹی: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عید الاضحیٰ کے موقع پر عوام سے مل رہے ہیں

نے فرداً فرداً لوگوں سے عید ملی، ان کے مسائل سنے اور موقع پر موجود ضلعی انتظامیہ کو فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے۔ عید کے اس موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو۔ حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "عید کا موقع بھائی چارے، یکجہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے، ہمیں چاہیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کریں۔" وزیر اعلیٰ نے بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی اور بزرگوں سے دعائیں لیں۔ اس موقع پر عوام نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مقامی مسائل سے آگاہ کیا جن میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں کی حالت، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کی سہولیات کے مسائل شامل تھے۔ میر سرفراز بگٹی نے ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ "میری حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے۔" انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے۔ ہماری حکومت شفافیت، میرٹ اور مؤثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے، اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف اور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATION[S]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 10 جون 2025ء بمطابق 13 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 156

حکومت کا اصل کام عوام کی خدمت ہے ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑے رہیں گے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو

میری حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے' وزیراعلیٰ بلوچستان کی آبائی علاقے بیکڑ میں لوگوں سے بات چیت

بیکڑ/ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عیدالاضحیٰ اپنے آبائی علاقے بیکڑ ضلع ڈیرہ بگٹی میں سادگی اور روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منائی۔ نماز عید کی ادائیگی کے بعد وہ پاکستان ہاؤس بیکڑ میں عام شہریوں سے ملے، ان سے عید کی خوشیاں بانٹیں اور روایتی بلوچی حال احوال کیا پاکستان ہاؤس میں منعقدہ عوامی اجتماع میں بڑی تعداد میں شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے فرداً فرداً لوگوں سے عید ملی، ان کے مسائل سنے اور موقع پر موجود ضلعی انتظامیہ کو فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے عید کے دن کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ "عید کا موقع بھائی چارے، یکجہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے ہمیں چاہیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کریں۔ وزیراعلیٰ نے بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی اور بزرگوں سے دعائیں لیں اس موقع پر عوام نے وزیراعلیٰ کو اپنے مقامی مسائل سے آگاہ کیا جن میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں کی حالت، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کی سہولیات کے مسائل شامل تھے میر سرفراز بگٹی نے ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ "میری حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے ہماری حکومت شفافیت، میرٹ، اور مؤثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے، اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف اور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید الضحیٰ اپنے آبائی علاقے بیکڑ میں منائی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید الضحیٰ اپنے آبائی علاقے بیکڑ میں منائی نماز عید کے بعد پاکستان ہاؤس بیکڑ میں عام لوگوں سے عید ملی۔ اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد نے وزیراعلیٰ کو عید کی مبارکباد دی اور اپنے مسائل بیان کیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کیے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے لوگوں سے بلوچی حال احوال اور روایتی سادگی اور خلوص کا مظاہرہ کیا پاکستان ہاؤس بیکڑ میں عوامی اجتماع سیاسی و سماجی ہم آہنگی کا مظہر کرتا رہا جس میں عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بیکڑ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی حلقہ انتخاب میں عوام سے عید مل رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہسپتال کا دورہ کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت [بلوچستان]

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال　رجسٹرڈ نمبر ایل سی ۔ 1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 10 جون 2025ء، 13 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 157

صوبائی حکومت شفافیت، میرٹ اور موثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہم ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں

عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے، اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف اور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید الاضحیٰ اپنے آبائی علاقے سیکو ضلع ڈیرہ بگٹی میں سادگی اور روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منائی۔ نماز عید کی ادائیگی کے بعد وہ پاکستان ہاؤس سیکو میں عام شہریوں سے ملے، ان سے عید کی خوشیاں بانٹیں اور روایتی بلوچی حال احوال کیا پاکستان ہاؤس میں منعقدہ عوامی اجتماع میں بڑی تعداد میں شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے فرداً فرداً لوگوں سے عید ملی، ان کے مسائل سنے اور موقع پر موجود ضلعی انتظامیہ کو فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے عید کے دن کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ "عید کا موقع بھائی چارے، یکجہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے ہمیں چاہیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کریں۔ وزیر اعلیٰ نے بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی اور بزرگوں سے دعائیں لیں اس موقع پر عوام نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مقامی مسائل سے آگاہ کیا جن میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں کی حالت، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کی سہولیات کے مسائل شامل تھے میر سرفراز بگٹی نے ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ "میری حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے ہماری حکومت شفافیت، میرٹ، اور موثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں۔

سیکو، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عید الاضحیٰ کے موقع پر عوام سے مل رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے امیر جماعت الصالحین پاکستان صاحبزادہ ڈاکٹر خالد سلطان القادری، صاحبزادہ ڈاکٹر سلطان محمد حیات اور صاحبزادہ سلمان سلطان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 112

منگل 10 جون 2025ء | 13 ذی الحج | 1446ھ | رجسٹرڈ بی سی پی-10

حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے

سرفراز بگٹی

موجودہ صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی، شفافیت، میرٹ، اور مؤثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے

ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں، عید ملنے والوں سے گفتگو

بیکڑ/ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عیدالاضحیٰ اپنے آبائی علاقے بیکڑ ضلع ڈیرہ بگٹی میں سادگی اور روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منائی۔ نماز عید کی ادائیگی کے بعد وہ پاکستان ہاؤس بیکڑ میں عام شہریوں سے ملے، ان سے عید کی خوشیاں بانٹیں اور روایتی بلوچی حال احوال کیا پاکستان ہاؤس میں منعقدہ عوامی اجتماع میں بڑی تعداد میں شہریوں، سیاسی و سماجی شخصیات، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے فرداً فرداً لوگوں سے عید ملی، ان کے مسائل سنے اور موقع پر موجود ضلعی انتظامیہ کو فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے عید کے دن کے موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام میرے دل کے قریب ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کے مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہوں اور عام بلوچستانی خوشحال ہو حکومت کا اصل کام عوامی خدمت ہے اور ہم ہر موقع پر عوام کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا کہ "عید کا موقع بھائی چارے، یکجہتی اور محبت کا پیغام دیتا ہے ہمیں چاہیے کہ اس دن ہم اپنے آس پاس کے مستحقین کو بھی یاد رکھیں اور اپنی خوشیوں میں انہیں شریک کریں۔ وزیر اعلیٰ نے بچوں میں عیدی بھی تقسیم کی اور بزرگوں سے دعائیں لیں اس موقع پر عوام نے وزیر اعلیٰ کو اپنے مقامی مسائل سے آگاہ کیا جن میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں کی حالت، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کی سہولیات کے مسائل شامل تھے میر سرفراز بگٹی نے ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہدایات جاری کیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ "میری حکومت ہر اس فرد کے دروازے پر خود جائے گی جسے ریاست کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت ہر فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھتی ہے ہماری حکومت شفافیت، میرٹ، اور مؤثر حکمرانی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور ہم ایک ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ہی ہماری اصل طاقت ہے، اور حکومت کی پالیسیوں کا محور صرف اور صرف عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے۔

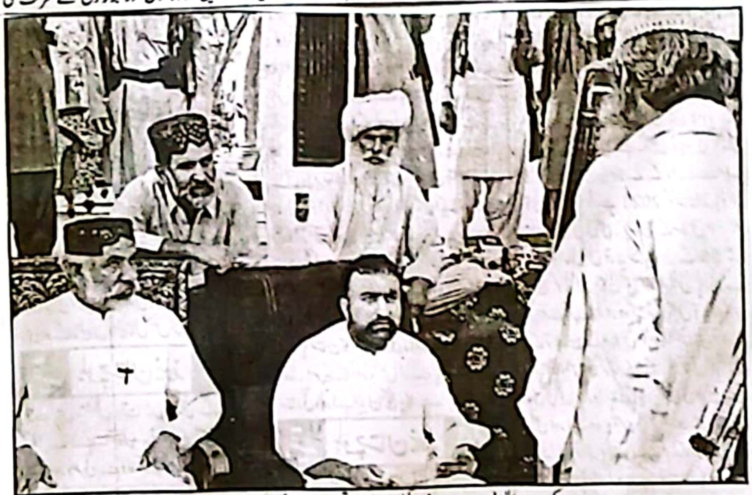

بیکڑ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عید کے موقع پر عوامی مسائل سن رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1123 QUETTA Tuesday June 10, 2025 / Dhul Hijjah 13, 1446 Rs: 30

Eid celebrated with religious favour in Balochistan

CM Bugti celebrates Eidu Azha in Dera Bugti

Staff Report

QUETTA: Like the rest of the country, Eid-ul-Azha was celebrated with religious fervor in Balochistan. After offering Eid prayers, animals were sacrificed in accordance with the Sunnah of Abraham.

According to details, Eid prayer gatherings were held in small and big cities and towns across Balochistan. Strict security arrangements were made in Eid gahs and mosques on the occasion of Eid prayers. After Eid, animals were also sacrificed in accordance with the Sunnah of Abraham. After the sacrifice on the first day of Eid, the series of invitations to friends and relatives continued, in which spicy food and barbecue were arranged. On the three days of Eid-ul-Azha, animals were sacrificed in the way of Allah in accordance with the Sunnah of Abraham. On the occasion of Eid, a cleaning operation by government agencies was also underway to dispose of the remains.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti celebrated Eid-ul-Adha with simplicity and traditional fervor in his native area Dekar, Dera Bugti district.

After offering Eid prayers, he met the common citizens at Pakistan House Dekar and shared Eid joys with them and conducted traditional Balochi rituals. A large number of citizens, political and social figures, tribal elders, youth and elders participated in the public gathering held at Pakistan House.

The chief minister met the people one by one and listened to their problems and also issued orders to the district administration present on the spot for immediate solutions.

Addressing the people on the occasion of Eid, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the people of Balochistan were close to his heart and he wanted all your problems to be solved at the local level and the common Balochistan to be happy.

He said that the real work of the government is public service and we stand with the people at every opportunity. He said the occasion of Eid gives a message of brotherhood, solidarity and love. On this day, we should also remember the deserving people around us and share our happiness with them, he said. The chief minister distributed Eid gifts among the children and sought prayers from the elders.

CamScanner

عوامی خدمت اور مسائل کے حل پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کرینگے بخت کاکڑ

صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے ثمرات عام شہری تک پہنچائیں گے' صوبائی وزیر صحت

ڈیوٹی سے غیر حاضر عملے کے خلاف [illegible] کارروائی کی جائے گی' سول ہسپتال کا اچانک دورہ' مختلف شعبہ جات کے معائنے کے موقع پر [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے عوامی خدمت میں کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے ثمرات عام شہری تک پہنچائیں گے اس لئے ہمیں انسانی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر کام کرنا ہوگا ڈیوٹی سے غیر حاضر عملے کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب سول سنڈیمن ہسپتال کے اچانک دورہ کرنے کے دوران ہسپتال کے مختلف شعبوں......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بشعبہ حادثات، سرجری، آرتھوپیڈک اور شعبہ گائنی کا دورہ کرنے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ڈاکٹرز، فارماسسٹس، نرسز، وارڈ بوائز، سویپرز اور دیگر معاونین عملے کے ڈیوٹی روسٹرز کو چیک کیا مختلف شعبہ جات کی فارمیسی کا دورہ کیا اور ریکارڈ چیک کیا انہوں نے شعبہ حادثات، شعبہ سرجری، شعبہ آرتھوپیڈک اور شعبہ گائنی میں غیر حاضر ڈاکٹرز، نرسز، فارماسسٹس، وارڈ بوائز، سویپرز اور سیکورٹی گارڈز کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کا حکم دیا شعبہ گائنی میں صفائی اور بیڈ شیٹس نہ ہونے پر اظہار ناراضگی ماتحت اسٹاف سے لیکر اعلیٰ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کے ملازمین عوام کے خدمت گار ہیں تفویض شدہ ذمہ داریوں سے عدم توجہی نا قابل برداشت ہے۔ عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں، عوامی خدمت میں کوئی رکاوٹ قابل قبول نہیں۔ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے اقدامات کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچیں گے۔ صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی ہمارا نصب العین ہے اور دستیاب وسائل کو بہتر طور پر استعمال میں لاتے ہوئے انسانی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر کام کرنا ہوگا تا کہ لوگوں کو صحت کی سہولیا میسر آسکیں۔

عیدالاضحی قربانی اور صبر کا پیغام، عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے' فیصل جمالی

عوام کی امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کر رہے ہیں [illegible] معتبرین سے [illegible]

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی سے عیدالاضحی کے دوسرے روز گوٹھ رستم خان جمالی بھکو میں عید ملن کے موقع پر انتخابی حلقے کے معززین معتبرین سیاسی سماجی اور صحافیوں کی ملاقات اس موقع پر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے عیدالاضحی قربانی اور صبر کا پیغام جس پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے صاحب حیثیت......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

افراد کوشش کریں کہ اپنی عیدالاضحی کی خوشیوں اور قربانی کے جانوروں کے حصے میں اپنے آس پاس ضرورت مند لوگوں کو شامل کریں انہوں نے کہا کہ عوام نے جس امید سے مجھ پر بھروسہ کر کے اپنا نمائندہ منتخب کیا ان امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کر رہا ہوں حلقے کے کئی تمام اہم مسائل کو حل کیے گئے ہیں اقتدار سے ہٹ کر بھی عوامی خدمت میں کبھی پیچھے نہیں ہٹے ہیں عوامی خدمت کو عبادت سمجھتے ہیں عوام کو بھی جب بھی میری ضرورت پیش ہوگی میں انکے ساتھ رہوں گا میرے دروازے عوام کے لئے ہمیشہ کھلے رہے ہیں مسلمانوں کیلئے عیدالاضحی حقیقی خوشی کا تہوار ہے عید ملن تقریب کے انعقاد کا مقصد عید کی خوشیوں کو مل بیٹھ کر بانٹنا ہے انہوں نے مزید کہا کہ علاقے ترقی و خوشحالی کے لئے کوشاں ہیں۔

سیکورٹی فورسز ہمارا غرور اسے کبھی ٹوٹنے نہیں دیں گے' میاں خان بگٹی

ملک دشمن عناصر کی تمام سازشیں خاک میں ملا کر دم لیں گے' وفاقی پارلیمانی سیکرٹری

ملک دشمنوں کی سازشوں کے باعث بلوچستان میں دہشتگردی جاری ہے' رکن قومی اسمبلی

بی (آئی این پی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم و انرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا ہے کہ افواج پاکستان سمیت سیکورٹی فورسز ہمارا غرور ہے اور یہ غرور ہم اپنا کبھی ٹوٹنے نہیں دیں گے پاکستان مسلم لیگ ن افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے اور رہے گی پاکستان کی سلامتی دحفاظت کیلئے......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہمارے ماتھے کے جھومر ہیں ملک دشمن عناصر کی تمام سازشیں خاک میں ملا کر پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنائیں گے حلقہ انتخاب سمیت ملک بھر کے عوام کو عیدالاضحیٰ پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر چیف آف مندرانی وڈیرہ محمد بخش مندرانی، بی ایس میر عبدالرحمان بگٹی لیبر ونگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری نتان موسیٰ خان بگٹی، میر کبیر احمد مسی بھی موجود تھے قبل ازیں منیر احمد بگٹی ودیگر نے عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دیتے ہوئے پی کو بلوچ ہزار زیارت ڈیرہ بگٹی میں عوام کو درپیش مسائل کے حوالے سے بھی آگہی فراہم کی اس موقع پر رکن قومی اسمبلی وڈیرہ میاں خان بگٹی کا کہنا تھا کہ ملک دشمن عناصر کی سازشوں کی وجہ سے بلوچستان میں دہشت گردی کا سلسلہ جاری ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 10 JUN 2025 Page No. 4

وزیر صحت کا دورہ سول سنڈیمن ہسپتال، غیر حاضر اسٹاف کیخلاف سخت کارروائی کا حکم

کوئٹہ میں صفائی اور پیرامیڈیکس کے دورے پر اظہار برہمی، عوامی خدمت میں رکاوٹ برداشت نہیں، بخت محمد

[illegible]

شاہراہوں کی تعمیر سے ہرنائی ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا، نور محمد دمڑ

تمام علاقوں کے بنیادی مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے، عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، انٹرویو

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

بجٹ میں عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہوگی، محمد خان لہڑی

ترقیاتی اسکیمات کی منظوری اور ان پر بروقت عملدرآمد صوبائی حکومت کا اہم ہدف ہے

[illegible]

میر زرین خان مگسی کی حب آمد، علاقہ معززین سے ملاقاتیں، عید بھی ملی

مختلف شخصیات سے ان کے پیاروں کی وفات پر تعزیتیں، کارکنوں سے ملاقاتیں، مسائل معلوم کئے

[illegible]

سول ہسپتال کے 15 غیر حاضر نرسز برطرف، 18 ڈاکٹرز کیخلاف کارروائی کا آغاز

وزیر صحت کا عید کے روز دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ لیا، غیر حاضری برداشت نہیں کرینگے، بخت کاکڑ

کوئٹہ (غ ن) بلوچستان میں عام آدمی کو سرکاری سطح پر صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی واضح ہدایت پر صحت کے شعبے میں اصلاحات اور بہتری کا عمل جاری ہے عید کے روز صوبائی وزیر صحت نے جہاں ذاتی طور پر اسپتالوں کے دورے کر کے فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا وہاں دوران فرائض سے غیر حاضری پر سخت محکمانہ کارروائی کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ سینڈیمن صوبائی اسپتال کوئٹہ کی انتظامیہ نے بغیر اطلاع ڈیوٹی سے غیر حاضر 15 کنٹریکٹ نرسز کو فوری طور پر برطرف کر دیا، جب کہ 18 پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹروں اور ہاؤس آفیسرز کے خلاف بھی تادیبی کارروائی کی جا رہی ہے اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق برطرف کی گئی نرسز میں کبریٰ ستار، انوشہ امجد، حمیرہ اقبال، یاسمین، عارفہ، سجاد احمد، صبیحہ نقیر، ثمینہ محمد ہاشم، رمضان، لیلیٰ عبدالمتین، حق نواز، عبدالرشید، پروین غلام، شازیہ عالم اور کائنات اکبر شامل ہیں اسی طرح 7 اور 8 جون کو بغیر اجازت غیر حاضر رہنے والے 18 پی جی اور ہاؤس آفیسرز کے خلاف بھی کارروائی کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ ان کے وظیفے فوری طور پر بند کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان ڈاکٹروں میں ڈاکٹر جمیلہ، ڈاکٹر حرا، ڈاکٹر بلوش، ڈاکٹر صابرہ، ڈاکٹر تنویر، ڈاکٹر محی الدین، ڈاکٹر عنایت اللہ، ڈاکٹر عبدالحمید، ڈاکٹر قاسم، ڈاکٹر کلثوم، ڈاکٹر راحت شاہ، ڈاکٹر نصرت، ڈاکٹر نوید، ڈاکٹر براد، ڈاکٹر اماع، ڈاکٹر وقاص، ڈاکٹر فضل محمد اور ڈاکٹر مطیع اللہ شامل ہیں وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس حوالے سے واضح کیا ہے کہ "غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، مریضوں کی دیکھ بھال میں غفلت قابل معافی نہیں۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ یتیم بچوں کیساتھ ہنہ جھیل گئے، کشتی کی سیر، گیمز کا انعقاد

عید خوشیاں اور محبتیں بانٹنے کا دن ہے، معاشرے کے ہر بچے کو محبت اور توجہ دیں، مہر اللہ بادینی کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی نے کہا ہے کہ عید، خوشیوں اور محبتیں بانٹنے کا دن ہے یہ صرف اپنوں کے ساتھ نہیں بلکہ ان بچوں کے ساتھ بھی منانے کا تقاضا کرتا ہے جو ہمارے معاشرے میں خصوصی توجہ کے مستحق ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عید کے دوسرے دن ایس او ایس ولیج کے یتیم بچوں کے ساتھ گزارنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر صدر کے ہمراہ یتیم بچوں کو تفریحی پکنک پر ہنہ جھیل لے کر گئے، جہاں بچوں نے کشتی رانی (بوٹنگ) اور دیگر دلچسپ سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔ بچوں کے چہروں پر خوشی اور مسکراہٹ ان کے دل کی کیفیت کی عکاسی کر رہی تھی جو اس دن کو ان کے لیے یادگار بنا گئی۔ اس موقع پر مختلف تفریحی پروگرام اور گیمز کا بھی انعقاد کیا گیا، جن میں ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر صدر نے بھی شرکت کی اور بچوں کے ساتھ وقت گزارا۔ یہ دن بچوں کے لیے نہ صرف خوشیوں بھرا تھا بلکہ اس پیغام کا مظہر بھی تھا کہ وہ اکیلے نہیں بلکہ پورا معاشرہ ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ یتیم بچوں کے ساتھ وقت گزارنا نہ صرف ہماری اخلاقی بلکہ سماجی ذمہ داری بھی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم معاشرے کے ہر بچے کو محبت اور توجہ دیں تاکہ وہ بھی خود کو بااعتماد اور محفوظ محسوس کریں۔

کور کمانڈر اور آئی جی ایف سی نے کوہلو میں عید منائی

کوئٹہ (این این آئی) کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم، آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر نے عید کے روز کوہلو کا دورہ کیا جہاں انہوں نے نماز عید ادا کی اور عوام سے ملے اس موقع پر سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، قبائلی رہنما حاجی میر بہار خان مری نے انکا استقبال کیا اور بلوچی روایت کے مطابق انہیں پگڑی پہنائی تقریب میں صوبائی وزیر پی ایچ ای بلوچستان سردار عبدالرحمن کھتران بھی شریک تھے۔ کور کمانڈر نے شہید لیفٹیننٹ جہانگیر مری کی قبر پر حاضری دی اور شہید کے والد اور بھائیوں سے ملے انہیں اتنی عظیم قربانی پر خراج تحسین پیش کیا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بلوچستان رواں مالی سال کے بجٹ کا 92 فیصد خرچ کرنے میں کامیاب

محکمہ خزانہ رواں مالی سال کے 930 ارب بجٹ میں سے تقریبا 860 ارب جاری کر چکا ہے جو 92 فیصد ہے، سیکرٹری

محکمہ خزانہ صوبائی پی ایس ڈی پی کیلئے اب تک تقریبا 220 ارب ریلیز کر چکی ہے، عمران زرکون

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت رواں مالی سال کے بجٹ کا 92 فیصد خرچ کرنے میں کامیاب ہوگئی محکمہ خزانہ بلوچستان کے حکام کا دعوی ہے کہ جون کے ختم تک 95 فیصد بجٹ خرچ ہو جائے گا جبکہ 25-2024 کے دوران حکومت بلوچستان بجٹ کا 60 فیصد خرچ کر سکی تھی سیکرٹری خزانہ بلوچستان عمران زرکون نے بتایا کہ محکمہ خزانہ رواں مالی سال کے 930 ارب روپے کے بجٹ میں سے تقریبا 860 ارب جاری کر چکا ہے جو بجٹ کا 92 فیصد ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ رواں سال جون کے اختتام تک صوبائی حکومت 885 ارب...... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

روپے تک خرچ کرنے میں کامیاب ہو جائے گی جو بجٹ کا 95 فیصد ہوگا سیکرٹری خزانہ بلوچستان نے بتایا کہ رواں سال کی صوبائی پی ایس ڈی پی کیلئے 220 ارب رکھے گئے تھے جس میں بعد میں کچھ اور اسکیمیں شامل ہونے کے بعد اسکا مجموعی حجم 240 ارب ہو گیا تھا محکمہ خزانہ صوبائی پی ایس ڈی پی کیلئے اب تک تقریبا 220 ارب ریلیز کر چکی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مدرسہ کے طالب علم کا قتل، تحقیقات کیلئے باقاعدہ ٹیم تشکیل

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نوشکی محمد حسین کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر احمد یار سیاپاد کی سربراہی میں احمد وال میں مدرسے کے طالبعلم کے قتل کے افسوسناک واقعے کی تحقیقات کے لئے باقاعدہ ٹیم تشکیل دے دی گئی، رسالدار میجر بہرام خان مینگل اور ایس ایچ او لیویز ریحان بادینی جائے وقوعہ پر بروقت پہنچ گئے اور ابتدائی شواہد اکٹھے کر لئے تفتیشی ٹیم نے عینی شاہدین اور قریبی رہائشیوں کے بیانات قلم بند کیے ڈپٹی کمشنر نوشکی محمد حسین نے واقعے کا سختی سے نوٹس بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

لیتے ہوئے تفتیشی ٹیم کو ہدایت کی ہے کہ قتل کے محرکات کا جلد از جلد پتہ لگایا جائے اور ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور ملزمان کو سخت سزا دی جائے گی۔

Century Express Quetta

میٹروپولیٹن کے تحت آلائشیں اٹھانے کا آپریشن

صفائی آپریشن کیلئے شہر میں 13 خصوصی کیمپ قائم کئے گئے تھے

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے عید الاضحیٰ کے موقع پر شہر بھر میں صفائی و ستھرائی کا خصوصی آپریشن کامیابی سے جاری ہے میٹرو پولیٹن کارپوریشن حکام کے مطابق عید کے پہلے روز آلائشیں اٹھانے کا وسیع پیمانے پر آپریشن مکمل کیا گیا جس میں میونسپل کارپوریشن کے 1100 سے زائد افراد، جن میں ڈرائیورز، ہیلپرز اور دیگر اداروں کے آلائشیں اٹھانے والے کارکن شامل تھے، نے حصہ لیا صفائی آپریشن کے لئے شہر میں 13 خصوصی کیمپ قائم کیے گئے جہاں فرنٹ اینڈ کلیکشن کے تحت آلائشیں جمع کی گئیں۔ تاہم شہریوں کی جانب سے صرف 10 فیصد آلائشیں کیمپوں تک پہنچائی گئیں جبکہ باقی 90 فیصد آلائشیں اور کوڑا کرکٹ میٹرو پولیٹن کارپوریشن کی گاڑیوں کے ذریعے گھروں اور گلی محلوں سے اٹھایا گیا حکام کے مطابق اب تک 90 فیصد عمومی طور پر پیدا ہونے والا کچرا اور آلائشیں صاف کی جا چکی ہیں شہر کے تمام کلیکشن پوائنٹس اور گلی کوچوں میں چونے کا چھڑکاؤ بھی مکمل کر لیا گیا ہے عید الاضحیٰ کے موقع پر شہر بھر میں صفائی و ستھرائی کا خصوصی آپریشن کامیابی سے جاری ہے تاکہ تعفن اور جراثیم کی افزائش پر قابو پایا جا سکے عید کے پہلے دن کے دوران تقریبا 1600 ٹن کچرا لینڈ فل سائٹ پر منتقل کیا گیا جبکہ حتمی ٹن وزن کی رپورٹ ابھی زیر تکمیل ہے۔ یہ آپریشن عید کے چوتھے دن تک جاری رہے گا۔ میٹرو پولیٹن کوئٹہ نے عوام سے گزارش کی ہے کہ صفائی کے عمل میں تعاون کرتے ہوئے آلائشیں مقررہ مقامات پر رکھیں تاکہ شہر کو صاف، سرسبز اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 10 JUN 2025 Page No. 13

عید قرباں پر لاکھوں جانور اللہ کی راہ میں ذبح، ملک و قوم کی سلامتی کیلئے دعائیں

کوئٹہ، اندرون بلوچستان و ملک بھر میں عید الاضحیٰ مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی، سیکورٹی ہائی الرٹ رہی

مرکزی عید گاہ طوغی روڈ، صدیقیہ مرکز جان محمد روڈ لیاقت پارک، سنڈیمن ہائی سکول و دیگر مقامات پر نماز کے اجتماعات

کوئٹہ میں عید الاضحیٰ کے موقع پر 392 سے زائد مقامات پر نماز عید ادا کی گئی 1189 اہلکاروں نے سیکورٹی کے فرائض انجام دیے

کوئٹہ (آن لائن) ملک بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور بلوچستان میں عید الاضحیٰ مذہبی جوش وخروش انتہائی عقیدت کے ساتھ منائی گئی اور لاکھوں فرزندان توحید نے نماز عید ادا کرنے کے بعد سنت ابراہیمی پر عمل پیرا ہو کر جانوروں کی قربانی کی کوئٹہ میں نماز عید کے چھوٹے بڑے اجتماعات ہوئے جس میں........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

عید گاہوں، مساجد، مدارس، پارکس، کھلے میدانوں میں نماز عید کے بڑے بڑے اجتماعات ہوئے کوئٹہ میں نماز عید کا سب سے بڑا اجتماع مرکزی عید گاہ طوغی روڈ پر منعقد ہوا اس کے علاوہ لیاقت پارک، سنڈیمن ہائی سکول، جامع مسجد شہباز ٹاؤن، جامع اسلامیہ رحیمی ٹاؤن، عید گاہ مدرسہ روڈ کلی اسماعیل، عید گاہ جیل روڈ ہدہ، عید گاہ مسجد ایس ٹی این کالونی، عید گاہ سوناخان تھانہ، عید گاہ کلی اسماعیل، جامع مسجد پشتونستان نواں کلی، ریلوے ہاکی گراؤنڈ، سائنس کالج، میٹرو پولیٹن کارپوریشن، ریلوے فٹبال گراؤنڈ، عید گاہ مزار شریف قمرانی، جامع مسجد فاروقیہ، دربار میرج ہال، عید گاہ فاروقیہ زمان ٹاؤن، جامع سلفیہ ایئرپورٹ روڈ، عید گاہ جی او آر کالونی، عید گاہ کلی مسلم آباد سریاب کمالو روڈ کوئٹہ، جامع مسجد ڈیری فارم، جامع مسجد جناح ٹاؤن، جامع مسجد یوسف شاہ دربار جیل روڈ ہدہ، جامع فاروقیہ تبلیغی مرکز، جامع مسجد صدیقیہ مرکز جان محمد روڈ، جامع مسجد بروری، جامع مسجد مطلع العلوم وحدت کالونی، جامع مسجد بادینی لنک سریاب، جامع مسجد امدادیہ سریاب سمیت دیگر مقامات پر بھی نماز عید کے بڑے بڑے اجتماعات ہوئے جس میں لاکھوں فرزندان توحید نے نماز عید ادا کر کے ملک کی سلامتی، استحکام، امت مسلمہ کی یکجہتی اور فلسطین کی آزادی اور امن وامان اور ملک کی تعمیر وترقی کیلئے خصوصی دعائیں کیں نماز عید کے بعد لاکھوں فرزندان توحید سنت ابراہیمی پر عمل پیرا ہو کر جانوروں کی قربانی کی۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نماز عید الاضحیٰ کے موقع پر 392 سے زائد مقامات پر نماز عید کے اجتماعات ہوئے جن کی سیکورٹی پر ایس ایس پی، ایس پیز، ڈی ایس پیز، ایس ایچ اوز سمیت 1189 اہلکار جبکہ عید گاہوں پر پولیس کی نفری تعینات تھی اس کے علاوہ موبائل پیٹرولنگ کی جائے گی نہایت حساس عید گاہوں میں سے ہر ایک عید گاہ پر 7 اہلکار اور حساس عید گاہوں پر اہلکار تعینات تھے، اجتماعات کے دوران پولیس، ایف سی اور دیگر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری تعینات تھی۔ نماز عید کے موقع پر فائر بریگیڈ ایمبولنس کو بھی الرٹ رکھا گیا سیکورٹی کے لئے ایک ایس ایس پی، 4 ایس پی، 12 ڈی ایس پی، 196 انسپکٹرز، 309 گن مین 163 اے آر پی، 37 مددگار، 33 سی پی سی اور 200 بی سی، اے ٹی ایف کے 20 اہلکار، ٹریفک پولیس کے 126 اہلکاروں سمیت 1189 اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 JUN 2025 Page No. 14

پیپلز پارٹی کی حکومت بلوچستان میں عوامی خدمت کی علامت ہے

کوئٹہ (پ ر) پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری آسیہ خان نے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ایک منظم باصلاحیت اور عوام دوست حکومت ہے جو دن رات صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح وبہبود کے لیے سرگرم عمل ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں جو اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، وہ نہ صرف بلوچستان کی معیشت کو مستحکم کر رہے ہیں بلکہ عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانے کے لیے بھی کوشاں ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پشتونوں کے جذبات ابھارنے والے مسائل کا ادراک نہیں رکھتے، اصغر اچکزئی

اشرافیہ کی شہ پر تشکیل دی گئی ٹولیاں لغر باچاخان کے متبادل پر آج اور نہ ہی آئندہ ثابت ہوسکیں گی داد خان ایڈووکیٹ

جھگڑا نسل، مذہب، زبان، فرقہ نہیں بلکہ قدرت کی طرف سے عطاء وسائل پر اختیار کا ہے، انجینئر زمرک خان اچکزئی، ثابت کاکا

[illegible]

سپزئی اڈہ (نامہ نگار) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اشرافیہ کی شہ پر تشکیل کردہ ٹولیاں لغر باچاخان کے متبادل پر آج اور نہ ہی آئندہ ثابت ہوسکیں گی پشتون قومی تحریک سے ہر دور میں مختلف اجزاء علیحدہ کردیے گئے پشتونوں کے جذبات......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7

اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ سے پرامید ہیں، مولانا ہدایت بلوچ

حکمرانوں نے عید کے روز بھی ہم سے خوشیاں سکون اطمینان، امن عدل و وسائل چھین لئے، امیر جماعت اسلامی

تجارت بحال، بارڈرز بندش پر پابندی کا خاتمہ ضروری ہے، گوادر میں صحافیوں، عید ملنے والوں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حکمرانوں نے عید کے روز بھی ہم سے خوشیاں سکون اطمینان امن عدل اور وسائل چھین لئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مظلوم عوام لاپتہ افراد کی بازیابی حقوق مانگنے اور ظلم وجبر کے خلاف احتجاج اور اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کوئٹہ میں بڑے احتجاجی دھرنے سے پرامید ہیں ان شاء اللہ عوام کو حقوق دلانے جبری لاپتہ افراد کی بازیابی میں کامیابی ملے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں صحافیوں، عید ملنے والوں وفود سے ملاقات کیبقیہ......... 73 صفحہ نمبر 7

دوران گفتگو میں کیا قبل ازیں انہوں نے الخدمت قربانی پروجیکٹ کا بھی دورہ کیا انہوں نے کہا کہ عید کے موقع پر بھی بلوچستان کے عوام کو خوشیاں نصیب نہیں ان کی خوشیاں چھیننے کے ذمہ دار حکمران ہیں بلوچستان کے عوام کو حقوق روزگار خوشیاں انصاف دینا ناگزیر ہے لاپتہ افراد بازیاب تجارت بحال بارڈر بندش پر پابندی کا خاتمہ ضروری ہے عید قربان صرف جانور ذبح کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایثار، قربانی اور خدمت خلق کا عظیم درس ہے۔ جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن ہمیشہ سے معاشرے کے محروم طبقے کی فلاح وبہبود کیلئے کوشاں ہیں اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا جماعت اسلامی الخدمت کے کارکنان ورضا کار عید کی خوشیاں غرباء ومساکین کی خوشیوں کیلئے قربان کررہے ہیں کارکنان کی خدمات دیانت داری وایثار قابل تحسین وقابل تعریف ہے جسے ہم سراہتے ہیں انہوں نے اس موقع پر ورکرز وعوام کو عید کی مبارکباد دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 10 JUN 2025 Page No. 15

بلیدہ زامران میں دھماکہ، صوبائی وزیر کا رشتہ دار بیٹے سمیت جاں بحق، 4 زخمی

دھماکے کیلئے ریموٹ کنٹرول بم استعمال کیا گیا، گاڑی مکمل تباہ، زخمیوں میں تین راہگیر بھی شامل

کوئٹہ/تربت (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) بلیدہ زامران سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ، گاڑی میں عید کی نماز کیلئے جانے والے باپ بیٹا جاں بحق، ایک کمسن بیٹے سمیت چار افراد زخمی ہو گئے، گاڑی تباہ ہو گئی۔ جاں بحق ہونے والے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کے قریبی عزیز تھے۔ لیویز کے مطابق نامعلوم افراد نے بلیدہ سیرکوہ میں سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم نصب کیا تھا۔ عید کے روز ہفتہ صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کے قریبی عزیز بلیدہ زامران کے رہائشی محمد امین ولد عبدالکریم، اپنے دو بیٹوں نوید امین اور حافظ ارشاد کے ہمراہ گاڑی میں عید کی نماز کی ادائیگی کیلئے قریبی گاؤں گرین جا رہے تھے ان کی گاڑی جیسے ہی سیرکوہ کے قریب پہنچی تو بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے سے گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی جس کے نتیجے میں محمد امین اس کا بیٹا نوید امین موقع پر ہی جاں بحق جبکہ کمسن بیٹا حافظ ارشاد سمیت تین راہگیر شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ لیویز ذرائع نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے محمد امین کو نشانہ بنانے کیلئے بم نصب کیا تھا اس سے قبل محمد امین کے بھائی سلام دشتی کو بھی کچھ عرصہ قبل نامعلوم مسلح افراد نے قتل کر دیا تھا۔

تمپ میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، 3 زخمی، نوجوان کی لاش برآمد

چاروں دوستوں کو نظر آباد میں نشانہ بنایا گیا، زخمی ہسپتال منتقل، عبداللہ کو ایک روز قبل اغوا کیا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تمپ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق تین زخمی ہو گئے جبکہ بلیدہ میں ایک روز قبل اغوا ہونے والے نوجوان کی لاش برآمد ہو گئی۔ لیویز کے مطابق تمپ کے علاقے نظر آباد کے چار دوستوں محمد ایوب، عبدالہادی، طیب اور عبدالقدوس پر گزشتہ روز نامعلوم موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے جس کے نتیجے میں محمد ایوب موقع پر ہی جاں بحق جبکہ تین دوست شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ بلیدہ لیویز کے مطابق بلیدہ لیویز نے گزشتہ روز ایک لاش ملنے پر تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت عبداللہ کے نام سے ہوئی جسے ایک روز قبل نامعلوم افراد نے اغوا کیا تھا۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

کوئٹہ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے محکمہ ایکسائز کا ریٹائرڈ ای ٹی او جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے عید کی نماز کی ادائیگی کیلئے جانے والا محکمہ ایکسائز کا (ر) ای ٹی او جاں بحق ہو گیا، پولیس کے مطابق قمبرانی روڈ کا رہائشی محکمہ ایکسائز کا ریٹائرڈ ای ٹی او حافظ ولی بخش عید کے روز نماز کی ادائیگی کیلئے گھر سے پیدل عیدگاہ جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواروں پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے، فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی۔

نوجوان سے موٹر سائیکل چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کلی الماس روڈ پر نوجوان سے موٹر سائیکل چھین لی گئی، محمد عزل حاجی نوجوان گھر سے نکلا تو گلی میں کھڑے مسلح افراد نے موٹر سائیکل نمبر MW 2423 موبائل فون جو جس میں نقدی قومی شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات تھیں چھین کر فرار ہو گئے۔ انڈسٹریل پولیس نے اطلاعی رپورٹ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عید کے روز بختیار آباد، ڈی ایم جمالی اور سبی کی شاہراہوں پر ڈاکو راج

دو مسافروں سے موبائل، نقدی، خواتین سے زیورات چھین کر ملزمان با آسانی فرار ہونے میں کامیاب

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی، بختیار آباد، نوتال اور سبی کے درمیانی علاقوں میں عید کے روز سے لیکر مسلسل قومی شاہراہ پر ڈاکو راج درجنوں چھوٹی بڑی گاڑیوں سے لوٹ مار کرتے رہے لاکھوں روپے نقدی موبائل فونز خواتین کے زیورات گھڑیاں .... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

قیمتی سامان چھین کر فرار ہو گئے ان واقعات کے خلاف مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کا شدید احتجاج قومی شاہراہ کو بلاک تاہم انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

کان مہترزئی، فائرنگ واقعہ کے بعد علاقہ مکینوں کا احتجاج، قومی شاہراہ بلاک

گاڑیوں کی لمبی قطاریں، شدید گرمی میں مسافروں کو انتہائی پریشانی کا سامنا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے علاقے کان مہترزئی کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ کے خلاف علاقہ مکینوں نے قومی شاہراہ کو بلاک کر کے شدید احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی اور سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا گاڑی میں سوار افراد کا دعویٰ ہے کہ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

مسلح راہزن 5 کروڑ روپے بھی لوٹ کر لے گئے ہیں تاہم انتظامیہ کی جانب سے اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

کیچ، بلیدہ میں نوجوان اغواء کے بعد قتل

مقتول عبداللہ کی نعش ہسپتال منتقل، ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (آن لائن) کیچ میں نامعلوم مسلح افراد نے نوجوان کو اغواء کرنے کے بعد قتل کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کیچ کے علاقے بلیدہ میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک نوجوان کو اغواء کرنے کے بعد قتل کر دیا جس کی شناخت عبداللہ کے نام سے کی گئی نعش ہسپتال .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

منتقل کر دی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، عیدگاہوں پر سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات، بھاری نفری تعینات

عیدگاہوں کے قریب گاڑیوں کو پارک کرنے کی اجازت نہیں دی، چیکنگ کے بعد داخل ہونے دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نماز عیدالاضحیٰ کے موقع پر 392 سے زائد مقامات پر نماز عید کے اجتماعات ہوئے جن کی سیکورٹی پر ایس ایس پی، ایس پیز، ڈی ایس پیز، ایس ایچ اوز سمیت 1189 اہلکار جبکہ عیدگاہوں پر پولیس کی نفری تعینات تھی اس کے علاوہ موبائل پیٹرولنگ کی جائے گی نہایت حساس عیدگاہوں میں سے ہر ایک عیدگاہ پر 7 اہلکار اور حساس عیدگاہوں پر اہلکار تعینات تھے۔ نارمل عیدگاہ اور مساجد پر متعلقہ تھانوں کی موبائل گاڑی اور ایگل اسکواڈ کے ذریعے سیکورٹی فراہم کی گئی عیدگاہوں پر پولیس کی نفری کے ساتھ ساتھ ایس ڈی پی او اور ایس ایچ اوز عیدگاہوں کے بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

منتظمین اور رضاکار تعینات کئے گئے شناخت اور چیکنگ کو یقینی بنایا گیا اور عیدگاہوں کے قریب گاڑیاں، موٹر سائیکلیں پارک کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ نماز کے لئے آنے والے لوگوں کے پاس صرف جائے نماز کے علاوہ غیر ضروری سامان کی اجازت نہیں تھی اور سامان کو چیک کیا گیا اور عیدگاہوں میں داخل اور باہر جانے کیلئے راستے الگ تھے۔ رش والے مقامات پر مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھنے کے لئے سادہ لباس میں اہلکاروں کو تعینات تھے شہر کے داخلی اور خارجی راستوں میاں غنڈی، دررشان، کچلاک بائی پاس اور کچلاک سے آنے والی گاڑیوں کی چیکنگ کے علاوہ نوحصار اور سرہ غوڑہ کے مقام پر بھی چیکنگ کی گئی کالے شیشے والی گاڑیوں کی چیکنگ کے علاوہ ایگل اسکواڈ اور تھانوں کی گاڑیاں اپنے علاقوں میں گشت کرتی رہیں عیدگاہوں اور ملحقہ علاقوں میں اینٹی کل برانچ کی بم ڈسپوزل ٹیمیں سرچنگ اور سوئیپنگ کر کے نہایت حساس اور حساس عیدگاہوں پر سیکورٹی کیمرے نصب کئے گئے۔

منگوچر میں سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر دستی بم اور راکٹ لانچر سے حملہ

2 اہلکار زخمی، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کر دی

کوئٹہ (آن لائن) منگوچر کے علاقے میں نامعلوم ملزمان کا سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر دستی بم اور راکٹ سے حملے کے نتیجے میں دو سیکورٹی اہلکار زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم ملزمان کی جانب سے منگوچر میں سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر دستی بم اور راکٹ لانچر سے حملہ کیا گیا بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

جو کھلے میدان میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے دو اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 10 JUN 2025 Page No. 16

کوئٹہ: انسداد گداگری سیل طویل عرصے سے غیر فعال، پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار

مختلف مقامات پر ڈیرے جمالئے، گداگر اس وقت تک پیچھا نہیں چھوڑتے جب تک انہیں پیسے نہ دیئے جائیں، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں گداگروں کی بھرمار، شہریوں کیلئے دردسر بن گئے، تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں اہم شاہراہوں، تجارتی مراکز، مارکیٹوں اور ہوٹلوں میں پیشہ ور گداگروں نے ڈیرے جمالئے ہیں جو شہریوں اور شاپنگ کیلئے آنے والوں کیلئے دردسر بن گئے ہیں گداگر مارکیٹوں ہوٹلوں میں لوگوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اور اس وقت تک پیچھا نہیں چھوڑتے جب تک کے انہیں پیسے نہ دیئے جائیں جبکہ اکثر گلی محلوں میں پھرنے والے گداگر عورتیں بچے چوری کی وارداتوں میں بھی ملوث پائے جاتے ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ بارہا دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض بھکاری بینا ہوتے ہوئے بھی خود کو نابینا ظاہر کرتے ہیں، معذور نہ ہوتے ہوئے بھی اپنے ہاتھ، بازو یا ٹانگ وغیرہ کو ڈھکتے یا چھپاتے ہیں کہ دیکھنے والے کو معذور دکھائی دیں کچھ لوگ خود پر یوں رعشہ طاری کر لیتے ہیں کہ لوگ ان پر ترس کھا کر ان کی مدد کریں، کوئی خود کو پردیسی ظاہر کر کے پیسے چوری کا بہانہ بنا کر گھر پہنچنے کیلئے کرایہ کے طور پر بھیک مانگتے ہیں، کوئی کسی مسجد یا مدرسہ کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کا جھانسہ دیکر مانگتے ہیں، گداگروں میں مختلف عمر کے افراد اور بچوں سمیت عورتیں بھی شامل ہیں جو شیر خوار بچوں کو گود میں اٹھا کر بھیک مانگتی دکھائی دیتی ہیں شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور شہر کو گداگروں سے پاک کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

بجٹ سے قبل مہنگائی کا جن بے قابو، اشیا کی قیمتوں میں اضافہ، عوام پریشان

پیاز اور ٹماٹر کی قیمتیں نیچے آئیں، چکن، گوشت، چینی، انڈے اور گھی سمیت کئی ضروری اشیا مہنگی ہوگئیں

سال بھر صرف آٹا سستا رہا، بنیادی غذائی اشیا کی بڑی فہرست مسلسل مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، رپورٹ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) ملک میں مہنگائی تھمنے کا نام نہیں لے رہی جب کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کو سال بھر ذہنی کرب سے دوچار رکھا۔ وفاقی ادارہ شماریات نے ایک سال کے دوران اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں ردوبدل پر مبنی رپورٹ جاری کی ہے، جس کے مطابق روزمرہ استعمال کی کئی اشیا مہنگی ہوئی ہیں جب کہ چند اشیا کی قیمتوں میں کمی بھی دیکھی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جہاں آٹا، پیاز اور ٹماٹر کی قیمتیں نیچے آئی ہیں، وہیں چکن، گوشت، چینی، انڈے اور گھی سمیت کئی ضروری اشیا مہنگی ہوگئی ہیں، جس سے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7

عام شہریوں پر مہنگائی کا بوجھ مزید بڑھ گیا ہے۔ اعداد وشمار میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ایک سال میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 1907 روپے سے کم ہو کر 1509 روپے کا ہوگیا، یعنی 400 روپے کی نمایاں کمی دیکھنے میں آئی۔ اسی طرح پیاز کی قیمت 113.91 روپے سے گھٹ کر 45.51 روپے فی کلو، ٹماٹر 67.68 سے کم ہو کر 49 روپے اور آلو 87.85 سے کم ہو کر 62.85 روپے فی کلو ہو گئے ہیں۔ علاوہ ازیں دال ماش بھی 548 روپے سے کم ہو کر 457.78 روپے فی کلو ہو گئی۔ دوسری جانب بنیادی غذائی اشیا کی بڑی فہرست مسلسل مہنگائی کی لپیٹ میں ہے۔

عیدالاضحیٰ کے دنوں میں بھی کوئٹہ کے شہری بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے عذاب میں مبتلا رہے

سریاب روڈ، کلی قمبرانی، ریئسانی روڈ، کشمیر آباد، پشمی بیگ، سریاب مل، سریاب کسٹم، نواں کلی، ایئر پورٹ روڈ، موسیٰ کالونی، سرکی روڈ، ڈبل روڈ، جوائنٹ روڈ، اسپنی روڈ، کچلاک بائی پاس، ہزار گنجی اور بروری روڈ کے مختلف حصے شامل ہیں

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) عیدالاضحیٰ کے مقدس موقع پر بھی اور خوشیوں سے بھرپور کوئٹہ کے شہری بجلی سے محروم، بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہری شدید ذہنی کوفت میں مبتلا، عید کے پہلے اور دوسرے روز شہر کے متعدد علاقوں میں بجلی کی بندش نے شہریوں کے صبر کا پیمانہ لبریز کر دیا اور عوام کی جانب سے شدید غم و غصے کا اظہار سامنے آیا۔ شہریوں نے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عید جیسے اہم مواقع پر بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائیں، تاکہ عوام اپنے مذہبی اور تہوار کے فرائض سکون سے ادا کر سکیں۔ تفصیلات کے مطابق عیدالاضحیٰ کے موقع پر کوئٹہ کے جن علاقوں میں بجلی کی بندش سب سے زیادہ دیکھنے میں آئی ان میں سریاب روڈ، کلی قمبرانی، ریئسانی روڈ، کشمیر آباد، پشمی بیگ، سریاب مل، سریاب کسٹم، نواں کلی، ایئر پورٹ روڈ، موسیٰ کالونی، سرکی روڈ، ڈبل روڈ، جوائنٹ روڈ، اسپنی روڈ، کچلاک بائی پاس، ہزار گنجی اور بروری روڈ کے مختلف حصے شامل ہیں۔ ان علاقوں میں دن کے اوقات اور رات میں بجلی کی آنکھ مچولی نے شہریوں کو بے حال کر دیا۔ شہریوں نے اس صورت حال پر شدید احتجاج کیا اور اسے انتظامیہ کی نااہلی قرار دیا۔ عید کے دنوں میں لوگ قربانی کی تیاریوں، گوشت محفوظ کرنے، مہمان نوازی، اور دیگر گھریلو سرگرمیوں میں مصروف ہوتے ہیں، جن کے لیے بجلی کی موجودگی انتہائی ناگزیر ہوتی ہے۔ بجلی کی بندش کے باعث فریج اور ڈیپ فریزر بند رہے، جس سے قربانی کا گوشت خراب ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا۔ کئی علاقوں میں لوگوں نے گوشت تقسیم کرنے کی سرگرمیاں جلد بازی میں انجام دیں تاکہ وہ خراب ہونے سے پہلے اسے بانٹ سکیں۔ کلی قمبرانی کے رہائشی نثار بلوچ کا کہنا تھا کہ "عید کے دن کم از کم حکومت کو احساس ہونا چاہیے کہ بجلی کی کتنی اہمیت ہوتی ہے۔ ہم نے دو دن مسلسل بغیر پنکھے اور بغیر فریزر کے گزارے۔" سرکی روڈ کی ایک خاتون سائرہ بلوچ نے شکایت کی کہ "حکومت عوام کو صرف وعدے دیتی ہے، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ عید جیسے اہم موقع پر بجلی کی بندش ناقابل قبول ہے۔ حیرت انگیز طور پر عید کے ایام میں کیسکو کی جانب سے نہ تو لوڈشیڈنگ کا کوئی شیڈول جاری کیا گیا، نہ ہی کسی قسم کی وضاحت یا معذرت سامنے آئی۔ عوام کو یہ جاننے کا موقع بھی نہ ملا کہ آخر بجلی کی بندش کیوں ہو رہی ہے؟ شہریوں کا کہنا ہے کہ جب بھی فون یا شکایت درج کروانے کی کوشش کی جاتی ہے تو متعلقہ دفاتر بند ملتے ہیں یا فون بند ہوتے ہیں۔ عوامی سطح پر یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ اگر عید کے دو دنوں میں بھی حکومت اور بجلی کی فراہمی کے ادارے اپنی کارکردگی کو بہتر نہیں بنا سکتے تو عام دنوں میں ان سے کیا توقع کی جا سکتی ہے؟ سماجی رہنما اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے بھی بجلی کی بندش پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ عوام نے حکومت بلوچستان اور وفاقی وزارت توانائی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مستقل حل تلاش کریں۔ کئی شہریوں نے یہ بھی کہا کہ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو وہ شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ عیدالاضحیٰ کے پرمسرت موقع پر کوئٹہ کے شہری بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث ذہنی اور جسمانی اذیت کا شکار رہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور عوامی مسائل سے لاتعلقی نے اس تہوار کی خوشیوں کو ماند کر دیا۔ عوامی مطالبہ ہے کہ مستقبل میں ایسے اہم مواقع پر بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، ورنہ عوام کا صبر جواب دے جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated: 10 JUN 2025

Page No. 17

بلوچستان ادارہ ثقافت سے گلے شکوے

آواز دوست

1972ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے ملک میں عبوری آئین نافذ کرکے پارلیمانی جمہوری نظام بحال کردیا بھٹو نے وزیراعظم پاکستان کا حلف اٹھایا پنجاب میں ملک معراج خالد، سندھ میں ممتاز بھٹو خیبر پختونخوا میں مولانا مفتی محمود نے وزراء اعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھایا بلوچستان جو تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبہ بنا تھا اسکے پہلے وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل ہوئے، وفاقی حکومت نے شعراء اور دانشوروں اور فنکاروں کی بھی خوب پذیرائی کی بھٹو فیض احمد فیض کو قریبی دوست کہنے لگے فیض احمد فیض اُن کے ساتھ بین الاقوامی دوروں پر بھی گئے بھٹو نے اقتدار میں آتے ہی شاعروں، ادیبوں، دانشوروں اور فنکاروں فیض احمد فیض احمد فراز، شہزاد احمد، منیر نیازی، قتیل شفائی، سب کو نوازا، البتہ حبیب جالب نے نیپ چھوڑنے سے انکار کیا صوبائی حکومتوں میں بھی شعراء دانشور منتخب نمائندوں کی حیثیت سے بھی حکومت میں شامل تھے پنجاب میں حنیف رامے جیسا دانشور فنکار حکومت میں کے اہم عہدے پر فائز تھا تو خیبر پختونخوا میں اجمل خٹک تھے اور بلوچستان کے وزیر تعلیم معروف شاعر ادیب محقق اور مورخ گل خان نصیر تھے بھٹو نے آتے ہی پاکستان آرٹس کونسل کے ادارے صوبائی سطح پر قائم کیے بلوچستان کی پہلی صوبائی حکومت میں اُس وقت کے معروف نوجوان شاعر عطا شاد ڈائریکٹر اطلاعات و نشریات کے عہدے پر فائز ہوئے جو غوث بخش بزنجو اور گل خان نصیر کے نظریات اور فکر سے قربت رکھتے تھے بدقسمتی سے اس صوبائی حکومت کو 9 مہینے بعد ہی تحلیل کروایا گیا اسی دوران کوئٹہ میں جناح روڈ پر حاجی فتح خان مارکیٹ کی بالائی منزل پر ایک جانب پاکستان نیشنل سنٹر قائم ہوا تو دوسری جانب پاکستان آرٹس کونسل بلوچستان قائم ہوئی جس کے پہلے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عطا شاد ہوئے انہوں نے فوراً مختصر سا اسٹاف تعینات کیا جس میں معروف افسانہ نگار خادم مرزا اور معروف شاعر عین سلام دونوں پروگرام آفیسر کے طور پر تھے سرفراز بلوچ ڈانس ڈائریکٹر تھے یہ آرٹس کونسل جو اُس وقت مالی طور پر کمزور گرانٹ اینڈ ایڈ پر چلنے والا ادارہ تھا مالی وسائل کم تھے اس لیے معروف ٹی وی نیوز کاسٹر براڈ کاسٹر جاوید ناصر کو جزوقتی اکاؤنٹنٹ اور نصیر کو جزوقتی ساؤنڈ ٹیکنیک انچارج بنایا گیا دو تین برس بعد عبداللہ بلوچ کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر بنادیا گیا جو بعد میں عطا شاد اور پرویز بختیار کے بعد ڈائریکٹر بنے 1974ء ہی میں کوئٹہ میں پی ٹی وی سنٹر قیام ہوا جو اپنی حالیہ بلڈنگ کے مکمل ہونے پر حالی روڈ پر منتقل ہوا گیا جب کہ ریڈیو اسٹیشن کوئٹہ حالی روڈ اور غالب روڈ کے دوراہے پر پہلے ہی موجود ہے پریس کلب، ریڈیو اسٹیشن، پی ٹی وی سنٹر، میں آج بھی پیدل فاصلہ پندرہ سے بیس منٹ کا ہے پریس کلب کے بالکل سامنے فتح خان مارکیٹ ہے یوں آرٹس کونسل جو اب ادارہ ثقافت کہلاتی ہے پاکستان نیشنل سنٹر بھی اسی دائرے میں تھے، ادارہ ثقافت مرکز تھا صبح دس بجے سے رات گیارہ بارہ بجے تک شاعر ادیب دانشور صحافی بھی یہاں آتے بھی دارے پر پی ٹی وی کے جنرل منیجر کریم بلوچ پروگرام منیجر شہنشاہ نواب، سرور سوادائی اور دیگر پی ٹی وی سینئر پروڈیوسرز ڈراموں اور دوسرے پروگراموں پر بات کرتے کبھی، ریڈیو کے افسر بہزاد اثر اجلیلی عابد رضوی، ظفر نیازی، عابد خواجہ سے پروگراموں پر بات ہوتی یونیورسٹی جو 1972ء میں وائس چانسلر کرار حسین کی سربراہی میں فعال ہو چکی تھی اس یونیورسٹی سے پروفیسر مجتبیٰ حسین، پروفیسر ڈاکٹر احسن فاروقی، پروفیسر وارث اقبال، پروفیسر فہیم احمد، آتے سینئر شعراء میں ماہر افغانی، ریاض قمر، رفیق راز، حاوی اعظم امداد نظامی، عابد شاہ عابد، جب کہ ان کے بعد نوجوان شعراء میں راقم الحروف، بیرم غوری، نجم الثاقب، خادم مرزا، عین سلام اور عطا شاد کے دوست تھے اور جونیئر شعراء اور ادباء میں افضل مراد، وحید زہیر، محسن شکیل، ڈاکٹر عصمت درانی، راغب تحسین وغیرہ وہ تھے جو روزانہ ہی ادارہ ثقافت میں آتے تھے، اسی اور نوے کی دہائیوں تک ادارہ ثقافت کی محفلیں، مجلسیں عروج پر تھیں اگر چہ 1985ء کے غیر جماعتی انتخابات کے بعد جب وفاقی اور صوبائی حکومتیں تشکیل پائیں تو عطا شاد کو دو بار صوبائی محکمہ اطلاعات و نشریات کا ڈائریکٹر بنادیا گیا جہاں دو برس کام کرنے کے بعد عطا شاد صوبائی سیکرٹری بنا دیے گئے مگر اس کے باوجود عطا شاد روزانہ ادارہ ثقافت کے دفتر جناح روڈ آتے جہاں آج قائداعظم صوبائی لائبریری ہے، عطا شاد نے آرٹس کونسل (ادارہ ثقافت) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بنتے ہی بلوچستان میں جہاں اپنے ساتھ خادم مرزا اور عین سلام کو شامل کیا وہاں شعر و ادب اور فن کے اعتبار سے ادارہ ثقافت کو ایک معیار بنایا تھا اور یہ معیار عطا شاد ریڈیو سے لائے تھے جہاں وہ بطور اسٹاف آرٹسٹ اور پھر پروڈیوسر کے طور پر کچھ عرصہ کام کر چکے تھے صوبائی سطح پر مشاعرہ ہوتا تو شعراء کی تعداد پندرہ سولہ سے زیادہ نہ ہوتی جس میں بلوچی، براہوی، پشتو اور فارسی کے ایک ایک شاعر شامل ہوتے ایک شاعرہ شبنم شکیل ہوتیں اور باقی منتخب اردو شعراء ہوتے کسی بھی شاعر کے لیے صوبائی سطح پر تسلیم شدہ شاعر ہونے کے لیے معیار یہی تھا کہ اس نے ادارہ ثقافت یا ریڈیو پاکستان کے مشاعرے میں شرکت کی ہو اس کا نتیجہ یہ تھا کہ اہل ذوق مشاعروں میں بطور سامعین بڑی تعداد میں شریک ہوتے ادارہ ثقافت ادب و فن کے اعتبار سے ایک تربیت گاہ بھی تھی جہاں نوجوان ادیب شاعر آتے تو ہمیشہ ہی عین سلام اور خادم یا عطا شاد کے پاس کوئی سینئر دانشور، پروفیسر ادیب شاعر ہوتا اور کسی ادبی مسئلے یا موضوع گفتگو ہو رہی ہوتی ادب آداب کے تقاضوں کو مدنظر رکھے ہوئے سینئر جونیئر بھی ادبی بحثوں حصہ لیتے انہی دنوں راقم الحروف، بیرم غوری، نجم الثاقب، امداد نظامی، خادم مرزا، عین سلام عطا شاد، جونیئر شعراء ادیبوں میں وحید زہیر، افضل مراد، محسن شکیل نے مل کر ادبی تنظیم (حلقہ حرف و حکایت) کی بنیاد رکھی جس کی ہفتہ وار نشستیں برسوں چلتی رہیں، جہاں تک تعلق موسیقی، لوک رقص، لوک شاعری وغیرہ کا ہے تو عین سلام اور عطا شاد نے مل کر اس پر کام کیا تراجم بھی شائع ہوئے عطا شاد ہی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں ریڈیو کی ملازمت کے دوران بزرگ بلوچی لوک شاعر جوانسال بگٹی کو کوئٹہ بلوایا تھا عطا شاد یا خادم مرزا اور عین سلام کے کمرے میں لیفٹی بلوچ، مرید بلیدی اور بشیر بلوچ اور دوسرے فنکار موجود ہوتے اور خادم مرزا جو موسیقی کے اسرار و رموز سے بھی واقف تھے لیکن لوبیت کی بحث میں حصہ لیتے جہاں تک تعلق ادارے کا ہے تو عطا شاد نے نہ صرف ریڈیو ڈراموں میں بطور اداکار صداکار کام کیا تھا بلکہ پی ٹی وی کوئٹہ کے قیام کے اولین دنوں میں انہوں ڈرامہ چاکر اعظم میں بھی بطور اداکار حصہ لیا تھا۔ عطا شاد نے شعر و ادب کے فروغ کے لیے ہی معیار قائم نہیں کیا بلکہ وہ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ

> عروض اے دل ابھری محفل میں چلا نا نہیں اچھا
> ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

عطا شاد، عین سلام، اور خادم مرزا اُس وقت بھی شعر و ادب میں قومی سطح پر اہم حوالہ تھے اور آج تو یہ شخصیات تاریخی ادبی شخصیات کا درجہ رکھتی ہیں لیکن بطور ایگزیکٹو ڈائریکٹر نہ صرف عطا شاد بلکہ عبداللہ بلوچ یہ بھی شعراء اور ادیبوں کی حد درجہ عزت کرتے خصوصاً سینئر شعراء اور ادیبوں کے حد درجہ خیال رکھتے یہاں تک کہ اگر کوئی سینئر ناراض ہو جاتا تو اُس کے گھر جا کر مناتے مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک اہم مشاعرے میں عطا شاد صدارت کر رہے تھے کہ رفیق راز ہال میں داخل ہوئے تو عطا شاد گھبرا کر اٹھے اور کہا کہ جب راز صاحب کو بلوایا تھا تو مجھے صدر کیوں بنایا اور زبردستی رفیق راز کو اسٹیج پر لائے اور مشاعرے کی صدارت اُن کے حوالے کردی واضح رہے کہ رفیق راز پیشے کے اعتبار سے حجام تھے مگر شاعری میں عطا شاد سے سینئر تھے اُن ایک شعر دیکھیے

> مجھ میں اوصاف پیمبر تو نہیں تھے لیکن
> زندگی کی ہے بسر پیٹ پہ پتھر باندھے

کوئٹہ کا ادارہ ثقافت اپنی اعلیٰ روایات پر اب بھی بہت حد تک قائم ہے مگر گذشتہ دنوں محسن شکیل اور سرور سودائی جیسے سینئر اور اعلیٰ پائے کے شعراء کو نہ تو کتابوں کے ایوارڈ کے پروگرام میں بلوایا گیا اور نہ ہی 31 مئی کو یوسف عزیز مگسی کے پروگرام ان کو دعوت دی گئی اور جہاں تک تعلق حاوی اعظم کا ہے تو اس سینئر ترین شاعر کو تو شائد ہم نے فراموش کر دیا گیا، ہماری ادارہ ثقافت سے درخواست ہے کہ سینئر شعراء کی ایک فہرست بنالیں اور اُن کو ہر پروگرام میں ضرور مدعو کیا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 JUN 2025 Page No. 18

بلوچستان کی ترقی اور بے بنیاد پروپیگنڈا

افکار زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی کالعدم تنظیموں کی طرف سے روز بروز ترقیاتی منصوبوں، ان پر کام کرنے والی مشینری، سول ٹھیکیداروں، مقامی اور خصوصاً غیر مقامی مزدوروں اور مواصلاتی ٹاورز کو نقصان پہنچانے کی باقاعدہ ذمہ داریاں قبول کی جاتی ہیں جوکہ اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ یہ شدت پسند تنظیمیں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کی سب سے بڑی دشمن ہیں جو بظاہر بلوچ قوم کے حقوق کے علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں مگر حقیقت میں بلوچیت کے لبادے میں چھپی وہ خون آشام بلائیں ہیں جو اپنے ذاتی مفادات کے لیے نہتے بیگناہ بلوچوں کا خون بہا رہی ہیں۔ دوسری جانب ان تنظیموں کے جرائم پر پردہ پوشی کرنے اور دہشت گردوں کو معصوم افراد ثابت کرنے کے لیے فتنہ الہندوستان کے پروردہ غلاموں کا جتھہ بلوچستان میں "لاپتہ افراد" کا ڈرامہ رچا کر ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف زہر اگل رہا ہے۔ جبکہ حقائق اس کے بالکل برعکس ہیں بلوچستان میں کوئی ایک فرد بھی "جبری گمشدہ" نہیں۔ سوچنے والی اہم بات یہ ہے کہ پاکستان میں آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ پنجاب ہے اس کے علاوہ صوبہ سندھ، صوبہ سرحد اور بشمول گلگت بلتستان میں کوئی ایک فرد بھی جبری گمشدہ نہیں بلوچستان میں ہی مخصوص گروہوں کے افراد ہی "مسنگ پرسن" کیوں؟ اس کا جواب "مسنگ پرسن" کے نام پر ڈالر کمانے والے کبھی نہیں دیں پائیں گے۔ کیونکہ لاپتہ افراد ڈرامہ ہے بلوچستان کی ترقی اصل نشانہ ہے۔ واضح رہے کہ 2014ء میں سی پیک کا معاہدہ ہونے اور گوادر پورٹ کی تعمیر کے ساتھ بلوچستان میں دہشت گردانہ حملوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ ازلی دشمن بھارت کو پاک چین تعلقات اور خصوصاً سی پیک میگا پراجیکٹ ہضم نہیں ہو رہا، یہی وجہ ہے کہ کبھی چینی انجینئرز کو کو ٹارگٹ کیا گیا تو کبھی چینی سفارتکار اور قونصلیٹ اس کا ہدف بنے۔ جب سی پیک کا معاہدہ ہوا تو امریکہ اور بھارت اس پر اپنے شدید تحفظات ظاہر کرتے نظر آئے ہیں۔ امریکہ کو یہ معلوم تھا کہ سی پیک کی تکمیل کے بعد پاکستان داخلی طور پر مستحکم ہوگا اور وہ اس پر اپنی ڈومور نہیں جما سکے گا تو دوسری جانب چین بڑی اقتصادی قوت بن جائے گا اور امریکہ کی نام نہاد سپر پاور ختم ہو جائے گی جبکہ بھارت کی آنکھ میں سی پیک اس لیے کھٹکتا ہے کہ نیوکلیئر پاور بننے کے بعد دفاعی حوالے سے وہ پاکستان کو چیلنج نہیں کرسکتا تو سی پیک کے پایہ تکمیل کے بعد تو پاکستان ترقی کی دوڑ میں بھارت کو کوسوں پیچھے چھوڑ دے گا۔ یہ وجہ ہے کہ امریکی آشیرباد سے بھارت افغانستان کی حمایت اور اس کے راستے بلوچستان میں دہشت گردی اور شدت پسندی کو ہوا دے رہا ہے۔

بھارت پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے بلوچستان میں اپنی پروردہ علیحدگی پسند اور شدت پسند تنظیموں کو اسلحہ اور فنڈ فراہم کرتا ہے۔ بھارت نے معرکہ حق اور آپریشن بنیان مرصوص میں پاکستانی مسلح افواج کے ہاتھوں ذلت آمیز شکست کھانے کے بعد پاکستان کے خلاف پراکسی وارز کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ بھارتی میڈیا پر سانحہ جعفر ایکسپریس کی ویڈیو نشر کرکے دہشت گردوں کی پشت پناہی کی جارہی ہے۔ بھارتی ٹی وی چینل میں بی ایل اے کی ویڈیو دکھا کر دہشت گردانہ کارروائیوں کو نہ صرف سپورٹ کیا جارہا ہے بلکہ دہشت گردی کو کھلے عام دکھایا جارہا ہے۔ بھارت نے جنگی محاذ پر ہزیمت اٹھانے کے بعد اپنی ہار تسلیم کرنے کے بجائے دہشت گردی کو سہارا بنا لیا ہے۔ پاکستان کے خلاف نفرت پھیلانے کی نئی چال بھی ناکام ہو چکی ہے۔ ریاست نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی تنظیموں کے خاتمے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے روزانہ انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیوں کے دوران بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا جارہا ہے۔ قابل تشویش بات یہ کہ غیر ملکی نشریاتی ادارے جن میں خصوصاً بی بی سی شامل ہے، سمیت بلوچستان میں دہشت گردی کے حقائق کو جاننے کے باوجود جانبدارانہ رپورٹنگ کرکے ایک منفی پراپیگنڈا پھیلا رہے ہیں۔ بی بی سی کی تربت ڈاکی میں دہشت گردوں کی لاشوں اور تدفین کے حوالے سے گمراہ کن رپورٹ نہ صرف غیر ذمہ دارانہ صحافت ہے بلکہ پاکستان کے خلاف منظم میڈیا مہم کا حصہ معلوم ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ 29 اپریل 2025ء کو تربت کے علاقے ڈاکی میں سیکیورٹی فورسز نے ایک آپریشن کے دوران تین انتہائی خطرناک دہشت گردوں کو جن میں نبیل احمد عرف علی ولد رسول بخش ہوت، فیروز عرف ساربان ولد اللہ بخش اور محمد عمر ذاکر عرف گرو ولد علی سکھور کو جہنم واصل کیا تھا۔ یہ تینوں دہشت گرد نہ صرف سیکیورٹی فورسز پر متعدد حملوں میں ملوث تھے بلکہ عام شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری اور اغواء برائے تاوان جیسے سنگین جرائم میں بھی شامل تھے۔ ان کی دہشت گردانہ سرگرمیاں طویل عرصے سے بلوچستان میں بدامنی اور عدم استحکام کا باعث بنی ہوئی تھیں۔ فتنہ الہندوستان کی تنظیم بی ایل اے نے ان افراد کو اپنے کمانڈرز اور سرچار کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے ان کے مارے جانے کی تصدیق کی تھی۔ واضح رہے کہ ان دہشت گردوں کے اہل خانہ کو ان کے کالعدم تنظیم سے روابط کا بخوبی علم تھا، اس کے باوجود ان کی لاشوں پر بی بی سی کا منفی پراپیگنڈا یہ ثابت کرتا ہے کہ کون دہشت گردوں کی ترجمانی کر رہا ہے۔ جہاں تک "لاپتہ افراد" کا معاملہ ہے تو اس ڈرامے کا ڈراپ سین کئی بار ہو چکا ہے، بلوچستان میں دہشت گردوں کو "لاپتہ افراد" کا ٹائٹل دیا جاتا ہے۔

بلوچستان کے آنسو

نوائے خامہ

ایم جے گوہر

mjgoher@yahoo.com

رقبے کے لحاظ سے بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جب کہ آبادی کے حوالے سے سب سے چھوٹا۔ بلوچستان کا کل رقبہ تقریباً 347190 مربع کلومیٹر ہے جب کہ پاکستان میں ہونے والی 2023 کی مردم شماری کے مطابق بلوچستان کی آبادی ایک کروڑ پینتالیس لاکھ باسٹھ ہزار 14562011 نفوس پر مشتمل ہے۔ بلوچستان کا صوبہ قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال ہے۔ یہاں تیل، گیس، کوئلہ، تانبا، خام لوہا، ماربل سمیت 20 سے زائد قیمتی معدنی ذخائر موجود ہیں۔ سوئی کے مقام سے گیس حاصل ہوتی ہے تو ضلع چاغی میں سونے اور چاندی کے ذخائر موجود ہیں۔ ماہرین کے مطابق ریکوڈک میں 58 فی صد تانبے اور 28 فی صد سونے کے ذخائر کی کل مالیت کا اندازہ تقریباً 65 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں دنیا کا سونے اور چاندی کا دوسرا بڑا ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ بلوچستان کی ساحلی پٹی گوادر کے مقام پر دیرینہ دوست چین کے تعاون سے جاری منصوبہ سی پیک ملک کا اہم اقتصادی منصوبہ قرار دیا جاتا ہے جو گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے۔

بلوچستان کے بے شمار معدنی وسائل پر مقامی آبادی یعنی بلوچوں کے حقوق کے حوالے سے ایک طویل بحث کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان کے وسائل پر بلوچ قوم کے اختیارات، تحفظات اور سہولیات کی فراہمی کے فقدان سے مسائل کا ایک انبار ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نئے مسائل کو جنم دے رہا ہے۔ بلوچ قوم کے حقوق، ان کے مفادات، ان کی محرومیوں، مایوسیوں اور حکومتوں کی عدم دلچسپی کی ایک طویل داستان ہیں جس نے بلوچوں میں منفی سرگرمیوں کے رجحانات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس پہ مستزاد وطن دشمن قوتوں اور بیرونی مداخلتوں نے اپنے آلہ کاروں کے ذریعے علیحدگی پسندی کے رجحانات کو ہوا دے کر نئی سازشوں کے جال بننا شروع کر دیے جس کے نتیجے میں حکومت اور بلوچ عوام کے درمیان فاصلے بڑھتے گئے اور دوریاں پیدا ہو گئیں جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دشمن قوتوں نے اپنے مفادات کے حصول کے لیے معصوم بلوچوں کے جذبات کو منفی انداز سے ابھارا۔ ہمارے ازلی دشمن بھارت نے اس کا خوب فائدہ اٹھایا اور اپنے کل بھوشن جیسے ہرکاروں کے ذریعے بلوچستان میں دہشت گردی کے جو بیج بوئے وہ آج تناور درخت بن چکے ہیں اور اس خطے میں دہشت گردی کا الاؤ روشن ہے۔

قبل اس کے کہ دہشت گردی کی آگ مزید بھڑکے ارباب اختیار کو بلوچ عوام کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ، فوری اور قابل عمل اقدامات اٹھانا ہوں گے۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے اپنے حالیہ دورہ بلوچستان میں کوئٹہ شہر میں گرینڈ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے صاف لفظوں میں کہا کہ آپ کے مسائل کو دوستانہ طور پر مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے یقین دہانی کرائی کہ ان کے دور حکومت میں بلوچستان میں معاشی یا سماجی ناانصافی نہیں ہو سکتی اور عمائدین بتائیں ایسی کون سی خرابیاں اور کمزوریاں ہیں جنہیں دور کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ آپ کے گلے شکوے سر آنکھوں پر، انہیں مل بیٹھ کر دور کر سکتے ہیں۔ جو بھٹکے ہوئے لوگ ہیں انہیں ہم سب کو مل کر واپس لانا ہے لیکن جو دہشت گرد ہیں ان کو نہ آپ برداشت کر سکتے ہیں نہ میں اور نہ ہی فوج کر سکتی ہے۔ کیوں ترقی، خوشحالی اور بدامنی اکٹھے نہیں چل سکتے۔

بلوچستان میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے اس کی پراکسی اب ڈھکی چھپی نہیں بلکہ کھلی جارحیت میں تبدیل ہو چکی ہے۔ دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ بہادر بلوچ عوام اپنی خودمختاری کو چیلنج کرنے والے ہر دشمن کو کچل دیں گے۔

بلوچستان کے پیچیدہ مسائل پر بلوچوں کو ان کے گلے شکوے شکایات دور کرنے کی یقین دہانی کرانا بجا طور پر حوصلہ افزا ہے۔ تاہم بات صرف زبانی یقین دہانی پر ختم نہیں ہونی چاہیے جیسا کہ ماضی میں ہوتا رہا جس کا خمیازہ آج بھگت رہے ہیں۔ بلوچوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے ازالے ان کی محرومیوں کے خاتمے اور ان کے مفادات و حقوق کے تحفظ کے لیے جلد نتیجہ خیز اور جامع عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں اگر آج بلوچستان کے آنسو نہ پونچھے تو کل دشمن ہندوستان کے آلہ کاروں کے گٹھ جوڑ سے اپنی سازش میں کامیاب ہو جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 10 JUN 2025 Page No. 19

کوئٹہ کا ادبی منظر۔۔یوسف عزیز مگسی کی یاد میں تقریب

تحریر۔شیخ فرید

ماضی کا فکل بیرس کوئٹہ ایک بار پھر اپنی روایات، معاشی تشخص اور سماجی اقدار کی طرف لوٹ رہا ہے۔جس کا سہرا یقینا کوئٹہ کے کمشنر کے سر ہی بجے گا۔شہر میں صفا سڑکوں، خوبصورت چوراہوں اور شہر کی تزئین و آرائش کا کام۔جاری وساری ہے۔

اسی تناظر میں کوئٹہ کا ادبی منظر بھی کچھ نکھرا نکھرا نظر آرہا ہے۔

اس ہفتہ کوئٹہ میں نامور علمی ادبی، سیاسی اور قبائلی شخصیت یوسف عزیز مگسی کی برسی نہایت عقیدت واحترام سے منائی گئی۔محکمہ ثقافت کی جانب سے میر یوسف عزیز مگسی کی یاد میں "علم وشعور کے سفر کا اولین نمائندہ یوسف عزیز مگسی" کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد ان کی علمی ادبی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ نوجوانوں میں ہمارے اکابرین کی خدمات کو اجاگر کرنا تھا تقریب کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری ثقافت زرین مگسی نے اس موقع پر اعلانات کیے جن میں یوسف عزیز مگسی آڈیٹوریم، نگارخانہ ثقافت میں یوسف عزیز مگسی چیئر کا قیام، سالانہ یوسف عزیز مگسی ایوارڈ، یوسف عزیز مگسی لائبریری اور یادگار مجسمہ یوسف عزیز مگسی کی تعمیر تو شامل ہیں۔تقریب میں سیکرٹری محکمہ ثقافت سہیل الرحمان بلوچ نے مختلف شخصیات کو ایوارڈ پیش کیے۔اس کے بعد "یوسف عزیز مگسی۔ایک فکری تسلسل" کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کی میزبانی سرور جاوید نے سرانجام دیں سیمینار کے مقالہ نگار تھے۔پروفیسر حسن ناصر، وحید زبیر، ڈاکٹر حسین بخش مگسی، ڈاکٹر سلیم کرد، شاہ وش بزنجو، حافظ محمد طاہر نے پیش کیے سیمینار کی صدارت قاضی عبد الحمید شیرزاد نے کی۔سیمینار میں تمام مقالہ نگاروں نے انکی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور نوجوان نسل کو انکی سوچ سے روشناس کرایا۔اس موقع پر مقررین نے تقریب کو یونی نظریات سے جوڑتے ہوئے سیاسی وسماجی میدان میں اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یوسف عزیز مگسی نے اپنی زندگی میں تعلیم ومعیشت کی بہتری، سیاسی وسماجی اقدار میں مثبت تبدیلیوں کے لئے کوششیں کی تھیں آج ہمارے نوجوان انہی مقاصد پر کاربند رہتے ہوئے شعور علم و دانش کے میدان میں گرانقدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔تقریب میں یوسف عزیز مگسی کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔بلوچستان کے ادبا و دانشوروں نے کہا ہے کہ آج سیاسی، سماجی وعلمی میدان میں جو کام ہو رہا ہے یہ یوسف عزیز مگسی اور ان کے رفقا کی کوششوں کا پھل ہے، یوسف عزیز مگسی اور ان کے رفقا نے علم و دانش عام کرنے کیلئے گرانقدر خدمات انجام دیں وہ ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔۔۔